شیخ الحدیث مولانا محمد نعیم اخونزادہ حقانی

پیدائش:

آپ شیخ الحدیث مولانا عزیز احمد خان کے ہاں لوگر اڑوند کے گاؤں ہونی سفلی میں ۱۳۱۹ھ میں پیدا ہوئے۔

ابتدائی تعلیم و تربیت:

ناظرہ قرآن مجید، فارسی کتب، صرف نحو اور فقہ کے ابتدائی کتابیں اپنی والدہ مکرمہ سے پڑھیں، شرح جامی، ملا غفور، شرح ابن عقیل، منطق وفلسفہ اور معانی اپنے والد مکرم سے پڑھیں، عقائد، تفسیر، بلاغت اور دیگر فنون میں افغانستان اور پاکستان کے مختلف علاقوں میں لائق وفائق اساتذہ سے کسب فیض کیا، جب تمام علوم وفنون میں یکتا ہوئے تو پھر علم حدیث پڑھنے کے لئے جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک تشریف لائے اور یہاں کے مشائخ بالخصوص محدث کبیر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ سے احادیث کی کتابیں پڑھیں اور ۱۳۸۶ھ میں دستار فضیلت سے سرفراز ہوئے۔

جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سے فراغت کے بعد آپ دارالعلوم دیو بند ہندوستان تشریف لے گئے اور وہاں حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ سے بعض کتابیں (حدیث واصول حدیث) پڑھیں اور ۱۳۸۷ھ ق/۱۳۲۱ھ ش میں فارغ ہوکر پاکستان تشریف لائے۔

درس وتدریس: مولانا اخندزادہ نے اپنی تدریسی زندگی کا آغاز جامعہ دارالعلوم حقانیہ سے کیا اور یہاں ادب ومنطق کے دوسال تک تدریس کی، بعد ازاں افغانستان خوست، ولایت، مرمنڈی میں تین سال تک فقہ، تفسیر، اصول حدیث اور معقولات کا درس دیتے رہے۔ اس کے بعد نیازکلا، پروان، کاپیسا وغیرہ علاقوں میں دس سال تک دورہ حدیث پڑھاتے رہے۔

انقلاب روس کے بعد آپ ہجرت کر کے پاکستان آئے اور ضلع کوہاٹ میں مہاجر کی زندگی بسر کرنے لگے، آٹھ سال تک ہنگو کے مشہور مدرسہ زرگری میں مسلم شریف اور ترمذی شریف کے علاوہ تفسیر ومعقولات کی کتابیں پڑھاتے رہے، اس کے مولانا محمد نبی ؒ کے قائم کردہ مدرسہ جامعہ محمدیہ چراٹ تشریف لائے، اور تین سال تک وہاں تدریسی خدمات انجام دیں۔ مدرسہ ضیاء المدارس بورڈ پشاور میں چھ سال تک شیخ الحدیث کے منصب پر قائم رہے، غرض مولانا موصوف کی ساری زندگی درس وتدریس میں گزری۔

تحریک طالبان میں بھرپور حصہ لیا اور اس سلسلے میں اپنی مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مشائخ واساتذہ سے مشورہ کرتے رہے، تحریک میں آپ کے بے شمار تلامذہ بھی شریک تھے۔

تصنیف وتالیف۔ تقریر ترمذی: مولانا اخونزادہ کو چونکہ اللہ تعالیٰ نے درس وتدریس کیلئے چنا تھا،

لہذا آپ کی تمام تر توجہ درس وتدریس کی طرف ہی رہا۔ آپکے درس میں سینکڑوں افراد شرکت کرتے۔ اسکے باوجود مولانا نے قلم وقرطاس سے رابطہ رکھا اور کئی ایک اہم کتابیں تصنیف کیں۔ تقریر ترمذی آپ کے درسی افادات واما لی کا مجموعہ ہے جو آپ کے کسی شاگرد نے درس کے دوران نوٹ لکھ کر محفوظ کیا ہے۔ ترمذی شریف کی افادیت کسی سے مخفی نہیں کہ شیوخ الحدیث اور اساتذہ حدیث اکثر فقہی اور مذہبی اختلافات پر بحث ومباحثہ کا اسی کتاب میں کرتے ہیں۔ اس تقریر میں بھی اپنے اکابر کے طرز پر مذہب حنفی کے دلائل اور وجوہ ترجیح ذکر کئے گئے ہیں۔

ملخص العینی: بخاری شریف کے شروحات میں علامہ عینیؒ کے شرح کو بہت اعلیٰ اور ارفع مقام حاصل ہے' مولانا اخونزادہؒ نے اس کے پہلے پارے کی تلخیص پشتو زبان میں کی ہے۔

حیاۃ الصحابہ: فارسی ترجمہ کی تصحیح اور بعض مشکل مقامات کا آسان حل۔

رسائل مختلفہ: آپؒ نے مختلف موضوعات پر مختلف اوقات میں چھوٹے بڑے رسالے لکھے ہیں' جن کے بارے میں صحیح معلومات نہ ہوسکیں۔

وفات اور تدفین: مولاناؒ نے اپنی وفات سے قبل وصیت فرمائی تھی کہ مجھے اگر شیخ الحدیثؒ کا خاندان اجازت دیں تو جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مقبر میں شیخ الحدیثؒ کیساتھ دفن کیا جائے' چنانچہ خانوادہ حقانی نے کمال فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اجازت دی اور یوں آپ کی تدفین جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مقبرہ میں ہوئی۔

اللہ تعالیٰ کروڑوں رحمتیں نازل فرمائیں دارالعلوم حقانیہ کے اس عظیم فرزند پر۔ آمین

جامعہ دارالعلوم حقانیہ کی ویب سائٹ سے آن لائن فتویٰ

دارالعلوم حقانیہ کے مفتیان کرام سے علمی' دینی' عصری اور جدید فقہی' مسائل میں رہنمائی حاصل کرنے کیلئے دارالعلوم کی ویب سائٹ www.jamiahaqqania.edu.pk/ کے ہوم پیج (Home Page) پر Islamic Q & A online Fatawa کلک کر کے اپنا سوال بھیج اور دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کی طرف سے جلد جواب وصول کریں۔

از شعبہ : مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک